سلسلہ نمبر: 02

بکھرے موتی

ملفوظ

حضرتِ اقدس مولانا مُفتی عبدالباری صاحب دامت برکاتہم

دعا اور اندازِ نبوت

حضور ﷺ اللہ کے نام کا کثرت سے ذکر فرماتے تھے، اللہ کی صفات کا کثرت سے ذکر فرماتے تھے۔ اپنے لیے ان الفاظ کا انتخاب کرتے تھے جن سے اپنی حیثیت کم سے کم تر ظاہر ہو اور اللہ کے لیے وہ الفاظ اختیار فرماتے تھے جس سے معلوم ہو کہ دینے والا بہت بلند ہے، بہت بڑا ہے۔ اس انداز سے رب کے آگے جھولی پھیلاتے تھے۔ علماء نے لکھا ہے یہ اندازِ نبوت ہے، اپنے رب سے مانگے تو اس انداز سے مانگے۔ تو یاد رکھیئے! کہ اللہ کے نبی ﷺ کے لیے تو عزت ہی عزت ہے۔ قرآنِ مجید میں کیا آیا "وللہ العزۃ ولرسولہ" ساری عزتیں اللہ نے اپنے لیے رکھی ہیں اور اپنے رسول کے لیے رکھی ہیں اور اہلِ ایمان کے لیے رکھی ہیں۔ جو محبوبِ ربّ العزت ہو وہ سوال کرے تو اپنے آپ کو فقیر کہے، ضعیف کہے اور اس انداز سے سوال کرے کہ یا اللہ! میں تو لاچار ہو کر آیا ہوں، مضطر ہو کر آیا ہوں۔ علماء نے لکھا ہے آپ کے اندازِ دعاء میں اُمت کے لیے بڑی عظیم تعلیم ہے کہ جب آپ ﷺ کا مانگنا ایسا ہے تو اُمت کو کس عجز و نیاز سے مانگنا چاہیئے۔ (مقامِ دعا اور اندازِ نبوت ص:۲۴)

مسائل معلوم کرنے کے لیے ای میل پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

daruliftaidaratulfurqan@gmail.com

+92 316 3620070 www.shariatotasawwuf.com